خداوند یسوع مسیح کے پر فضل اور بابرکت نام میں آپ سب کی سلامتی ہو۔

واعظ-انجیل کا قرضدار: سینئر پاسٹر فیصل جان کھوکھر۔

گریس بائبل چرچ پاکستان

آڈیو پیغامات کو اُردو کمپیوٹر ٹائپنگ میں معاون رہنما و مددگار۔

ایک مسیحی ایلچی: شیراز مسیح

اَے کاہل! چیونٹی کے پاس جا۔ اُسکی روشوں پر غور کر اور دانشمند بن۔ جو باوجود یکہ اُسکا نہ کوئی سردار نہ ناظر نہ حاکم ہے۔ گرمی کے موسم میں اپنی خوراک مہیا کرتی ہے اور فصل کٹنے کے وقت اپنی خورش جمع کرتی ہے۔ (امثال 6:6-7)

میں جب بھی اس آیت کو پڑھتا ہوں مجھے وہ دن یاد آتے ہیں جب میں چھوٹا تھا اور اکثر گرمیوں کے موسم میں اپنے گھر کی دیوار پر چیونٹیوں کو ایک قطار میں، ایک جگہ سے دوسری جگہ اناج اکٹھے کرتے دیکھ کر، بڑا حیران ہوتا تھا کہ یہ کیا بات ہے؟ یہ کیا کر رہی ہیں؟

اور آپ بھی اس بات کے گواہ ہوگے کہ آپ نے بھی اکثر اپنے گھروں کی دیواروں پر چیونٹیوں کو دیکھا ہوگا۔ وہ آپ کے کھانے کی جگہ سے کھانا اکٹھا کر کے، اس چھوٹے سے سوراخ میں جا رہی ہوتی ہے اور گرمیوں کے موسم میں ہی آپ چیونٹیوں کو ایسا کرتے دیکھتے ہیں۔

اور سردیوں میں حیرانگی کی بات ہے کہ ہم چیونٹیوں کو نہیں دیکھتے۔ وہ نظر نہیں آتی۔ کیوں؟؟؟؟؟

کیونکہ جب ہم اس حوالہ کے مطابق دیکھتے ہیں تو خدا کا بندہ سلیمان بادشاہ کہتا ہے کہ "اے کاہل! چیونٹی کے پاس جا۔ اُسکی روشوں پر غور کر

"ان کے کاموں سے سیکھ، کہ وہ کیا کرتی ہیں،

سو آج ہم ان چیونٹیوں سے ایک جسمانی اور ایک روحانی اصول سیکھے گے۔

سو جب ہم چیونٹیوں کو دیکھتے ہیں تو گرمیوں کے موسم میں وہ اپنی خوراک جمع کرنا شروع کر دیتی ہے کیونکہ جب ہم چیونٹیوں کی جسامت کو دیکھتے ہیں تو وہ بہت چھوٹی ہے۔ اگر ہم ان چیونٹیوں کو پھونک مارے تو یہ دور ہو جاتی ہے۔ آپ نے اور میں نے اکثر ان چیونٹیوں کو اپنے پاؤں کے نیچے کچل دیا ہے۔ جب ہم چھوٹے تھے تو ان چیونٹیوں کو پھونک مار کر اڑا دیتے تھے۔

لیکن بائبل مقدس ہمیں ان چیونٹیوں سے بہت ہی زبردست سبق سکھانا چاہتی ہے۔ کہ وہ برے دنوں کے لیے، اس سے پہلے کہ سردی آئے اور وہ سردی کی برداشت نہ کر سکیں۔ وہ گرمی میں ہی اپنی خوراک کو جمع کر لیتی ہے تاکہ ساری سردی کے موسم میں جمع کی ہوئی خوراک پر گزارا کر سکیں۔

سو مختصر طور پر بیان کروں گا کہ اس سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟

پہلی بات: چیونٹیوں سے ہمیں دانشمند بننے کی ضرورت ہے

دوسری بات: ہمیں برے دنوں کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا ہے، کیونکہ برے دن آنے والے ہیں۔(2 تیمتھیس 1:3)

زبور کی کتاب ہمیں کہتی ہے کہ خدا کا کلام میرے قدموں کے چراغ اور راہ کے لیے روشنی ہے۔

ایوب کہتا ہے کہ میں نے اس کے منہ کی باتوں کو اپنی ضروری خوراک سے بھی زیادہ ذخیرہ کیا ہے۔

یرمیاہ کہتا ہے کہ میں نے تیرے کلام کو نوش کیا۔

یسوع مسیح کہتا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر وہ بات جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

سو آج آپ سے سوال ہے؟؟؟؟

چیونٹیاں برے دنوں کے لیے اپنی خوراک جمع کرتی ہے لیکن آج آپ اپنی روح میں کیا جمع کر رہے ہیں؟؟؟

کیونکہ یسوع مسیح نے آزمائش کے دوران شیطان کو جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ "آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر وہ بات جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

آج آپ نے ایوب کی طرح خدا کا کلام کتنا ذخیرہ کیا ہے؟

آپ نے یرمیاہ کی طرح خدا کے کلام کو کتنا نوش کیا ہے؟(یرمیاہ 16:15)

سو یہ ہماری **روحانی ذمہ داری** ہے جو ہمیں چیونٹیوں سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اپنی روحانی نشوونما کے لیے بائبل مقدس کو (روحانی خوراک سمجھ کر) کھائیں۔

دوسری بات: ہمیں برے دنوں کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا ہے، کیونکہ برے دن آنے والے ہیں۔(2 تیمتھیس 1:3)

ہم اپنے آپ کو برے دنوں کے لیے کیسے تیار کر سکتے ہیں؟؟؟؟

اگر آپ نے ابھی تک یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا تو دانشمند بننے کی ضرورت ہے۔

متی کی انجیل 7 باب میں یسوع مسیح نے دو آدمیوں کی مثال دیتے ہوئے، فقہیوں، فریسیوں، استادوں کو تعلیم دیتے ہوئے کہا کہ

"عقلمند آدمی وہ ہے جو میری باتوں کو سنتا اور اس پر عمل کرتا ہے وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا کہ جب آندھی آئی، پانی چڑھا، مینہ برسا، تو اسے کچھ نقصان نہ ہوا"

سوچیونٹیوں کی طرح ہمیں عقلمندی کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرکے ہمیں اپنا گھر چٹان پر بنانے کی ضرورت ہے۔

ہمیں اپنی زبان سے اقرار کرنا ہے کہ

"یسوع مسیح میں گنہگار ہوں تیرے بغیر نجات کا کوئی اور ذریعہ نہیں، تیری نجات کے کام کو میں قبول کرتا ہوں"

"اور بیوقوب وہ آدمی ہے جو میرے منہ کی باتوں کو سنتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا، آندھی آئی، مینہ برسا، پانی چڑھا، اور گھر قائم نہ رہ سکا"

اس لیے آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر وہ بات جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

ان چیونٹیوں سے سیکھیں، ان کا نہ ہی کوئی حاکم ہے اور نہ ہی کوئی سردار۔ لیکن ہمیں خدا نے کلام دیا ہے، روالقدس دیا ہے۔ ہمیں خدا نے پاسبان دیے ہیں۔ ہمیں خدا نے بہت کچھ دیا ہے اس لیے دانش مند بننے کی ضرورت ہے اور وقت کو غنیمت جاننے کی ضرورت ہے کیونکہ دن برے ہے۔ اس لیے دانش مند بنے اور اپنی روحانی خوراک کو ذخیرہ کرے۔

خداوند خدا آپ سب کو بڑی برکت دے!